اَلۡقِيٰمَة

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

لَآ أُقۡسِمُ بِيَوۡمِ الۡقِيٰمَةِ ۙ ﴿١﴾	میں روز قیامت کی قسم کھاتا ہوں۔
وَلَآ أُقۡسِمُ بِالنَّفۡسِ اللَّوَّامَةِ ؕ ﴿٢﴾	اور نفس لوامہ کی قسم کھاتا ہوں کہ سب لوگ اٹھا کر کھڑے کئے جائیں گے۔
أَيَحۡسَبُ الۡاِنۡسَانُ اَلَّنۡ نَّجۡمَعَ عِظَامَهٗ ؕ ﴿٣﴾	کیا انسان یہ خیال کرتا ہے کہ ہم اسکی بکھری ہوئی ہڈیاں اکٹھی نہیں کریں گے؟
بَلٰى قٰدِرِيۡنَ عَلٰٓى اَنۡ نُّسَوِّىَ بَنَانَهٗ ﴿٤﴾	ضرور کریں گے اور ہم اس بات پر قادر ہیں کہ اسکی پور پور درست کر دیں۔
بَلۡ يُرِيۡدُ الۡاِنۡسَانُ لِيَفۡجُرَ اَمَامَهٗ ۚ ﴿٥﴾	مگر انسان چاہتا ہے کہ آئندہ بھی خودسری کرتا چلا جائے۔
يَسۡـَٔلُ اَيَّانَ يَوۡمُ الۡقِيٰمَةِ ؕ ﴿٦﴾	پوچھتا ہے کہ قیامت کا دن کب ہو گا؟

فَاِذَا بَرِقَ الْبَصَرُ ۙ﴿۷﴾	سو جب آنکھیں چندھیا جائیں۔
وَخَسَفَ الْقَمَرُ ۙ﴿۸﴾	اور چاند گہنا جائے۔
وَجُمِعَ الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ ۙ﴿۹﴾	اور سورج اور چاند جمع کر دیئے جائیں۔
يَقُوْلُ الْاِنْسَانُ يَوْمَئِذٍ اَيْنَ الْمَفَرُّ ۚ﴿۱۰﴾	اس دن انسان کہے گا کہ کہاں ہے بھاگنے کی جگہ۔
كَلَّا لَا وَزَرَ ؕ﴿۱۱﴾	کہیں نہیں کوئی جائے پناہ نہیں۔
اِلٰى رَبِّكَ يَوْمَئِذِ ۨالْمُسْتَقَرُّ ؕ﴿۱۲﴾	اس روز تمہارے پروردگار ہی کے پاس تمہیں جا ٹھہرنا ہے۔
يُنَبَّؤُا الْاِنْسَانُ يَوْمَئِذٍ ۢبِمَا قَدَّمَ وَاَخَّرَ ؕ﴿۱۳﴾	اس دن انسان کو جو عمل اس نے آگے بھیجے اور جو پیچھے چھوڑے ہوں گے سب بتا دیئے جائیں گے۔
بَلِ الْاِنْسَانُ عَلٰى نَفْسِهٖ بَصِيْرَةٌ ۙ﴿۱۴﴾	بلکہ انسان آپ اپنا گواہ ہے۔
وَّلَوْ اَلْقٰى مَعَاذِيْرَهٗ ؕ﴿۱۵﴾	اگرچہ عذر و معذرت کرتا رہے۔
لَا تُحَرِّكْ بِهٖ لِسَانَكَ لِتَعْجَلَ بِهٖ ؕ﴿۱۶﴾	اور اے پیغمبر ﷺ وحی کے پڑھنے کے

	لئے اپنی زبان کو تیز تیز حرکت نہ دیا کرو کہ اس کو جلد سیکھ لو۔
إِنَّ عَلَيْنَا جَمْعَهُ وَقُرْآنَهُ ۚ ۖ ﴿١٧﴾	اس کا جمع کرنا اور پڑھانا ہمارے ذمے ہے۔
فَإِذَا قَرَأْنَاهُ فَاتَّبِعْ قُرْآنَهُ ۚ ﴿١٨﴾	سو جب ہم اسے پڑھا کریں تو تم اسکو سنا کرو اور پھر اسی طرح پڑھا کرو۔
ثُمَّ إِنَّ عَلَيْنَا بَيَانَهُ ۗ ﴿١٩﴾	پھر اسکے معانی کا بیان بھی ہمارے ذمے ہے۔
كَلَّا بَلْ تُحِبُّونَ الْعَاجِلَةَ ۙ ﴿٢٠﴾	مگر لوگو تم دنیا کو دوست رکھتے ہو۔
وَتَذَرُونَ الْآخِرَةَ ۗ ﴿٢١﴾	اور آخرت کو چھوڑے دیتے ہو۔
وُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ نَاضِرَةٌ ۙ ﴿٢٢﴾	اس روز بعض چہرے رونق دار ہوں گے۔
إِلَىٰ رَبِّهَا نَاظِرَةٌ ۚ ﴿٢٣﴾	اپنے پروردگار کی طرف نظر کئے ہوں گے۔
وَوُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ بَاسِرَةٌ ۙ ﴿٢٤﴾	اور بہت سے چہرے اس دن اداس ہوں گے۔
تَظُنُّ أَنْ يُفْعَلَ بِهَا فَاقِرَةٌ ۗ ﴿٢٥﴾	خیال کریں گے کہ ان کے ساتھ کمر توڑ معاملہ کیا جائے گا۔

كَلَّآ اِذَا بَلَغَتِ التَّرَاقِيَ ۙ ﴿٢٦﴾	ہاں جب جان گلے تک پہنچ جائے۔
وَقِيْلَ مَنْ ٚ رَاقٍ ۙ ﴿٢٧﴾	اور لوگ کہنے لگیں اس وقت کون جھاڑ پھونک کرنے والا ہے۔
وَّظَنَّ اَنَّهُ الْفِرَاقُ ۙ ﴿٢٨﴾	اور اس جان بلب نے سمجھا کہ اب جدائی کا وقت ہے۔
وَالْتَفَّتِ السَّاقُ بِالسَّاقِ ۙ ﴿٢٩﴾	اور پنڈلی سے پنڈلی لپٹ جائے۔
اِلٰى رَبِّكَ يَوْمَئِذِ ۨ الْمَسَاقُ ؕ۠ ﴿٣٠﴾	اس دن تجھ کو اپنے پروردگار کی طرف کھنچے چلے چلنا ہے۔
فَلَا صَدَّقَ وَلَا صَلّٰى ۙ ﴿٣١﴾	پھر ایسے مغرور نے نہ تو پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سچا جانا اور نہ نماز پڑھی۔
وَلٰكِنْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰى ۙ ﴿٣٢﴾	لیکن جھٹلایا اور منہ پھیر لیا۔
ثُمَّ ذَهَبَ اِلٰى اَهْلِهٖ يَتَمَطّٰى ؕ ﴿٣٣﴾	پھر اپنے گھر والوں کے پاس اکڑتا ہوا چل دیا۔
اَوْلٰى لَكَ فَاَوْلٰى ۙ ﴿٣٤﴾	خرابی ہے تیری خرابی پر خرابی ہے۔
ثُمَّ اَوْلٰى لَكَ فَاَوْلٰى ؕ ﴿٣٥﴾	پھر خرابی ہے تیری خرابی پر خرابی ہے۔

اَيَحۡسَبُ الۡاِنۡسَانُ اَنۡ يُّتۡرَكَ سُدًىؕ ﴿۳۶﴾	کیا انسان خیال یہ کرتا ہے کہ اسے یونہی چھوڑ دیا جائے گا؟
اَلَمۡ يَكُ نُطۡفَةً مِّنۡ مَّنِىٍّ يُّمۡنٰىۙ ﴿۳۷﴾	کیا وہ منی کا جو ٹپکائی جاتی ہے ایک قطرہ نہ تھا؟
ثُمَّ كَانَ عَلَقَةً فَخَلَقَ فَسَوّٰىۙ ﴿۳۸﴾	پھر لوتھڑا ہوا پھر اللہ نے اسکو بنایا۔ سو اسکے اعضاء کو درست کیا۔
فَجَعَلَ مِنۡهُ الزَّوۡجَيۡنِ الذَّكَرَ وَالۡاُنۡثٰىؕ ﴿۳۹﴾	پھر اس کی دو قسمیں بنائیں مرد اور عورت۔
اَلَيۡسَ ذٰلِكَ بِقٰدِرٍ عَلٰٓى اَنۡ يُّحۡـىِۦَ الۡمَوۡتٰى ﴿۴۰﴾	کیا اسکو اس بات پر قدرت نہیں کہ مردوں کو زندہ کر دے۔